مصائب اور ظلم و ستم کو دُور کرنے کے لیے بہترین دُعا

نوٹ: آغاز میں تین بار درود پاک پڑھ لیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِنُورِ قُدُسِکَ وَ عَظَمَۃِ طَھَارَتِکَ وَ بَرَکَاتِ جَلَالِکَ مِنْ کُلِّ آفَۃٍ وَ عَاھَۃٍ وَ طَارِقٍ مِنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ مِنْکَ بِخَیْرٍ اَنْتَ عِیَاذِیْ فِیکَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ فِیْکَ اَلُوْذُ یَامَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَجَمَعَتْ لَہٗ مَقَالِیْدُ الرِّعَایَۃِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَکَرَمِ جَلَالِکَ مِنْ خِزْیِکَ وَکَشْفِ سِتْرِکَ وَنِسْیَانِ ذِکْرِکَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُکْرِکَ اَنَافِیْ کَنَفِکَ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَھَارِیْ وَنَوْمِیْ وَقَرَارِیْ وَ ظَعْنِیْ وَاَسْفَارِیْ ذِکْرُکَ شِعَارِیْ وَثَنَاءُکَ دِثَارِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تَنْزِیْھًا لِاِسْمِکَ وَ تَکْرِیْمًا لِسُبُحَاتِ وَجْھِکَ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَ مِنْ شَرِّ عَذَابِکَ وَاضْرِبْ لِیْ سُرَادِقَاتِ حِفْظِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ عِنَایَتِکَ وَقِنِیْ سَیِّآتِ عَذَابِکَ وَاَغْنِنِیْ بِخَیْرٍ مِّنْکَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ

”اے اللہ میں تیرے ہاں امن کی درخواست کرتا ہوں، تیرے پاک نور اور تیری پاک بزرگی اور تیرے جلال کی برکتوں کے ذریعے سے ہر آفت ورنج، جنوں اور انسانوں کی بلا سے امن چاہتا ہوں۔ جو کچھ تیری طرف سے مجھے پہنچے میں اس پر راضی ہوں۔ میری پناہ تو ہی ہے۔ میں تجھی سے پناہ مانگتا ہوں۔ میرے لیے امن کی جگہ تو ہی ہے۔ سب گردن کشوں کی گردنیں تیرے سامنے خم ہیں اور وہ تیرے سامنے خوار و ذلیل ہیں۔ اپنی مخلوقات کی حفاظت اور رعایت کی چابیاں تیرے ہی خزانے میں ہیں۔ اسی لیے میں تیری ذات کے جلال کے طفیل تجھ ہی سے امن چاہتا ہوں اور تیرے رُوبروُ رسوا ہونے سے محفوظ رہنے کی درخواست ہے کہ میری پردہ دری نہ کی جائے۔ تیری یاد سے فراموشی نہ اختیار کروں۔ تیری شکر گزاری سے باز نہ رہوں۔ رات کے وقت، دن میں، سوتے، جاگتے آرام، سفر، وطن میں تیری حفاظت میں رہنے کی درخواست ہے۔ تیرا ہی ذکر میرا شعار ہو اور میرا لباس تیری تعریف ہو۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں تیرے نام کو بالکل پاک جانتا ہوں۔ تیرے نور کو بہت بزرگ و برتر سمجھتا ہوں۔ مجھے رُسوائی سے بچا، عذاب اور اپنے بندوں کی بُرائی سے بچا۔ میرے لیے نگہبانی کے خیمے کھڑے کر اور اپنی رحمت کے دروازے کھول کر اس سے مجھے غنی کردے۔ نیکی سے مالا مال کردے تو سب سے زیادہ رحیم ہے۔“

آخر میں درود پاک پڑھ لیا جائے۔

اقتباس "فقیر رنگ" از سرفراز احمد شاہ صفحہ نمبر 238

نشست نمبر 31

https://books.kahayfaqeer.org/?book=faqeer-rung-urdu&search=مشکل#page_238